## سوال

(476) کیا ''تحت السُرۃ'' ہاتھ باندھنے والی روایت صحیح ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

'عَن أَبِي وَائِلٍ عَن أَبِي هُرَيرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ أخذ الأكُفِّ عَلَى الأكُفِّ فِي الصَّلٰوةِ تَحتَ السُّرَّةِ' (سنن ابوداوٗد، نسخۃ الاعرابی : ۲۸۰/۱، المعلی ابن حزم : ۳/۳۰) کیا مذکورہ بالا روایت "سنن اَبی داوٗد، بَابُ وَضعِ اليُمنَى عَلَى اليُسرَى فِي الصَّلَاةِ، رقم :۷۵۸، ورقم :۷۵۶" صحیح ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ حدیث ضعیف ہے، کیونکہ اس کی سند میں عبد الرحمن بن اسحاق واسطی ہے۔ اس کے ضعف پر ائمۂ جرح وتعدیل کا اتفاق ہے۔ (شرح مہذب :۳/۳۱۳، شرح مسلم نووی :۴/ ۱۱۵) اسی طرح بیہقی رحمہ اللہ اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے بھی اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ ملاحظہ ہو! ''نصب الرایہ'' (۱/۳۱۴)، فتح الباری (۲/۲۲۴)

نیز اس کی سند میں اضطراب ہے، کیونکہ بعض راویوں نے اس کو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور یہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دار قطنی اور اوسط ابن منذر میں ہے جب کہ ابوداوٗد میں یہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا اپنا قول ہے۔ ''تحفۃ الاشراف'' (۱۰/۱۱۱، رقم :۱۳۴۹۴) بھی ملاحظہ کریں!

یہ روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ضعیف ہے، کیونکہ اس کی سند میں بھی مذکورہ ضعیف راوی ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ضعیف ''سنن ابی داوٗد'' (۹/۲۹۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

## کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :405

### محدث فتویٰ